از عدالتِ عظمیٰ

راجبیر سنگھ، ایچ ایف ایس-II

بنام

دی سٹیٹ آف ہریانہ ودیگر۔

تاریخ فیصلہ: 4 جنوری 1996

[کے راموسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

اندرونی سنیارٹی- فریق ثانی جس کی سنیارٹی کو چیلنج کیا جاتا ہے اس میں شامل نہیں-عدالتِ عالیہ نے رٹ پٹیشن مسترد کر دی-متاثرہ فریقوں کو شامل کرتے ہوئے نئی رٹ پٹیشن دائر کرنے کے لیے فریق ثانی عدالت عالیہ سے رجوع کرنے کے لیے کھلا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1530، سال 1996۔

سی ڈبلیو پی نمبر 7172، سال 1992 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 3.6.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے مادھو ریڈی، آر کے تلوار، گڈول اندیور۔

ریاست کے لیے آئی ایس گوئل، محترمہ اندو ملھوترا اور رویندر رانا۔

فریق ثانی کے لیے ایس بال کرشنن اور ایم کے ڈی نمبودری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

مقدمے کی سماعت کے لیے درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے کیونکہ اسے واپس لے لیا گیا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔

ہم قابلیت پر کسی بھی رائے کا اظہار کرنے سے انکار کرتے ہیں کیونکہ ایم پی شرما، جنہیں 8 جولائی 1990 کو رٹ پٹیشن نمبر 1 میں عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے مطابق جنرل امیدوار کے طور پر ایک اضافی عہدے پر مقرر کیا گیا تھا، جب کہ اپیل کنندہ کو باقاعدگی سے پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منتخب کیا جاتا تھا اور اس سے پہلے اس کا تقرر کیا جاتا تھا، ان کارروائیوں میں فریق نہیں بنایا جاتا ہے۔ دلیل کا بنیادی زور اپیل کنندہ اور ایم پی شرما کے درمیان سنیارٹی پر ہے۔ لیکن ایم پی شرما کی عدم موجودگی میں ان کارروائیوں میں ایک فریق کے جواب دہندہ کے طور پر شامل کیا جارہا ہے، ہم اس سوال میں نہیں جاسکتے۔ ان حالات میں، ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کو محدود طور پر مسترد کر دیا ہے، لیکن اپیل کنندہ کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ عدالت عالیہ سے رجوع کرے، اگر ایسا مشورہ دیا جائے تو، متاثرہ فریقوں کو شامل کرتے ہوئے ایک نئی رٹ پٹیشن دائر کرے اور قانون کے مطابق اس کا دادرسائی طلب کرے۔

اسی کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ خرچ کو حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document